سوال

تحلل ثانی کے بعد حلق یا تقصیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب تحلل اصغر، یعنی رمی جمرات سے فراغت کے بعد حاجی اپنے بالوں کو منڈوا یا کٹوالے تو کیا تحلل اکبر کے بعد حلق یا تقصیر واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تحلل اصغر یعنی رمی جمرات سے فراغت کے بعد حاجی اپنے بالوں کو منڈوا یا کٹوالے تو پھر تحلل اکبر کے بعد حلق یا تقصیر واجب یا مستحب نہیں ہے کیونکہ حلق و تقصیر حج کا ایک عمل اور عطاعت ہے اور عبادات توقیفی ہیں اور یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کہ آپ نے تحلل اکبر کے بعد حلق یا تقصر کیا ہو بلکہ یہ آپ نے فقط تحلل اصغر کے بعد ہی کیا تھا اور آپ نے فرمایا ہے :

(خذوا عنی مناسککم) (صحیح مسلم 'الحج' باب استحباب رمی جمرة العقبة   الخ' ح: 1297 والسنن الکبري للبیهقی: 5/125 واللفظ لہ)

"مجھ سے اپنے مناسک حج سیکھ لو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی